NewEraMagazine

بھوک اور بے بس ممتا

از زنیرہ ریاض

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بھوک اور بے بس مامتا

از زنیرہ ریاض

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول۔ ناولٹ۔ افسانہ۔ کالم۔ آرٹیکل۔ شاعری۔ پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاءاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

میں یہ چند سطریں بہتے آنسوؤ اور روتے دل کے ساتھ لکھ رہی ہوں میں انہیں خون کے آنسو بھی کہہ سکتی ہوں سکھر اور سندھ کی عوام کی خوراک کے لیے تکتی راہیں جنہوں نے دل ویرانا کیا ہوا تھا کہ ایک اور امتحان ہمارے سر پہ آن پڑا ہے۔۔۔۔

مجھے رشک آرہا ہے ان لیڈروں پہ جو ایک جگہ تو کہہ رہے ہیں کہ وائرس جان لیوا ہے لیکن اس غربت کا کیا جو چھوٹے بچوں سے لے کر بڑوں بھوڑوں تک کا خون پیتی جا رہی ہے ایک روٹی کے لیے آج بچہ بچہ تڑپ رہا ہے افسوس کے ساتھ لیکن امداد کے نام پہ خدا جانے یہ حکومت کیا کر رہی ہے مجھے افسوس بہت افسوس ہوا اور میرا دل خون کے آنسو رویا اس وقت جب میں معمول کے مطابق فیس بک استعمال کر رہی تھی اور میری ہی ایک پوسٹ پہ کسی لڑکی کی آئی ڈی نے کچھ الفاظ لکھے۔۔۔۔

جو مجھے گوارا نہ گزرے اور میں نے اس سے ایسا کرنے کی وجہ پوچھنے کے لیے اسے الگ سے میسج کیا تو اس کا کہنا یہ تھا کہ میں نہیں جانتی میں نے آپکی پوسٹ پہ ایسا کیوں لکھا لیکن میں کچھ ڈپریشن میں تھی سو اس لیے میں نے انجانے میں کچھ الفاظ لکھ دیے آپکی پوسٹ پہ۔۔۔۔

جب میں نے اس سے یہ کہا کہ تمہارا مجھے اس طرح کے الفاظ اچھے نہیں لگے تو اس نے مجھے ایک وائس میسج بھیجا جس میں وہ اپنی سسکیوں کو روکتے ہوئے

کہہ رہی تھی کہ میرے بچے دو دن سے بھوکے ہیں اور میرے گھر میں آٹا نہیں ہے۔۔۔

میرے بچوں کی آواز آپکو پیچھے سے آرہی ہو گی جو ماما کھانا کھانا کہہ رہے تھے یہ ڈرامہ نہیں تھا مجھے سچ میں صاف الفاظ میں "کھانا ماما کھانا کی آواز آرہی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ آواز جیسے ہی میرے کانوں میں پڑی مجھے ایسا لگا جیسے میرے جسم میں ٹھنڈی لہر دوڑی ہو اور کان بلکل سن ہو گئے ہوں میرے وہ ہاتھ کانپنے لگے تھے جن سے میں اسکی کلاس لے رہی تھی لیکن میں نہیں جانتی کہ میں نے ایسا کیوں کیا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسکے بعد اسنے مجھے بتایا کہ عمران خان کی حکومت نے کرایہ معاف کردیا ہے پردیسوں کو جو دوسرے شہروں یا کہیں بھی کرایہ کے گھر میں رہ رہے ہیں

۔۔۔۔۔

کرایہ داروں نے کرایہ نہیں دیا اور حکومت نے امداد کے نام میں ہمارے گھروں میں ڑوٹی کے لالے پڑوا دیے ہیں فروری کے مہینے سے سن رہی ہوں لیکن ابھی تک امداد نہیں ملی میں کہاں سے اپنے ان دو بچوں کو کھانا کھلاؤں؟

آس نے اتنا ہی کہہ کر کال کاٹ دی اور میں ابھی تک دھچکے میں تھی کہ میرے کانوں نے ایسا سنا ہے کسی روتی ماں کی سسکیاں اس کے ضبط کرتے

آنسوو کو سنا ہے میرا دل تڑپ رہا ہے وہ بچوں کی" ماما کھانا " لی آواز سن کر کال بند ہو جانے کے بعد بھی میرے لیے وہ کال چل رہی تھی۔۔۔

بچوں کی وہ آواز اور روتی ماں کی سسکیاں میرے کانوں میں جیسے رقص کرنے لگی ہوں انکی آواز جیسے میرے کمرے کی درودیوار سے لگ کر واپس میرے کانوں میں گونج رہی ہو۔۔۔

عمران خان اور اس کے کارکنز جنھوں نے امداد روٹی کا وعدہ کیا تھا انکی زبان کو تالے لگے ہوئے ہیں اب۔۔۔

ایکسپریس نیوز چینل میں سن رہی۔ تھی کہ شاہ محمود قریشی ملتان میں اپنے کارکن کی جھولیاں بھر رہے ہیں ستھرا راشن ان کو دے رہے ہیں۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

غریبوں کو کون پوچھتا ہے اس دو ٹکے کی حکومت میں میں مانتی ہی نہیں کہ تبدیلی آئی ہے تبدیلی کے نام پہ لوگوں کے پیٹ کاٹے جا رہے ہیں۔۔۔

کرونا کا اندازہ آئے دن لگایا جا رہا ہے لیکن اس قیامت کا نہیں جو لوگوں کے گھر میں ہے۔۔۔

یہاں حکومت کو باہر کی امداد فنڈ اور ڈیم کی پڑی ہے۔۔۔۔۔۔

وغیرہ وغیرہ میں ان باتوں کو دہرانا بھی بدتہذیبی سمجھتی ہوں اس موقع پہ کسی شخص کو سیاست کرنا زیب نہیں دیتا۔۔۔۔۔

میں یہ کالم نہیں لکھ رہی جو دل میں آرہا ہے وہ لکھ رہی ہوں میں کیا کہوں جو اس جہالت غربت میں مر رہے ہیں جو امداد کی امید ابھی بھی لگائے بیٹھے ہیں وہ احمق ہیں ؟

میں بس ایسے لوگوں کے بارے میں صرف یہی کہوں گی کہ بھوک لیڈر کو بھی اور بادشاہ کو بھی گھٹنوں پہ لے آتی ہے میں چند سطرے لکھ رہی ہوں ویسے لکھنے کو بہت کچھ تھا لیکن۔۔۔

سارے دعوے وعدے دھرے کے دھرے رہ گئے ہیں اب تک کسی ایک شخص سے بھی نہیں سنا دور دور تک کہ امداد ملی ہو۔۔۔

ملتان میں ایک عورت جو تین دن سے امداد کے لیے شناختی کارڈ لے کر دفتر کے چکر لگا رہی تھی وہ ممتا بھیڑ کی زد میں آکر مر گئی اور کسی لیڈر نے اس ممتا کے گھر والوں کو امداد کیا افسوس تک نہیں کیا۔۔۔

آج سسکیوں سے رونے والی بھی ایک ممتا تھی اور کچھ دنوں پہلے مرنے والے بھی۔۔۔

کوئی باپ خود اور بیٹی کو زہر دے کر خود قبر کھود کر اسکے پاس جا کر مر جاتے ہیں تو کوئی ممتا بچوں سمیت خود کو زہر دے دیتی ہے۔۔۔۔۔

حضرت علیؓ گھر آئے اور کہا فاطمہ بچوں سے کہہ دو کہ انکا باپ انہیں کپڑے نہیں خرید کر دے سکتا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عید کا دن آگیا امیہ بنیہ کا سردوار اور انکے بچے عید ملنے آرہے ہیں تھوڑی دیر بعد دیکھا تو بچے بھی ملنے آرہے ہیں امیر المومینین کی حیثت سے بچے باپ کو ملنے آرہے ہیں اور انکے جسموں پہ پرانا لباس ہے حضرے علی انکو دیکھ کر سرداروں کے بچوں کو دیکھیں جو اعلا پوشاک میں۔۔۔

ارے اس باپ سے پوچھو جو سب کچھ کر سکتا ہو لیکن مٹھی بند کرلے کہ حرام کی طرف نہیں جانا بچوں کی طرف دیکھا تو آنکھیں ڈب ڈبا گئیں آنکھوں میں آنسو آگئے بولے بچوں آج تمہیں آپنے باپ سے گلہ تو ہو گا کہ آآ

آج ہمارے باپ نے کپڑے ہی نہ لے کر دیے انکے ایک بیٹے ہیں عبدلملک کہنے لگے ابا جان آپکو مبارک ہو آپ نے قومی خزانے میں بددیانتی نہیں کی آپکو مبارک ہو آج ہمارا سر بلند ہے ہم شرمندہ نہیں ہیں انسانوں کو کپڑوں میں نہیں تولہ جاتا۔۔۔۔

آج کی ہماری دنیا اور حکمران اپنے خزانے بھر رہے ہیں اعلاہ سے اعلاہ لباس پہنے ہوئے ہیں نوکر انکے آگے پیچھے گھوم رہے ہیں انکو کوئی فرق نہیں پتا عید پہ کتنے بچوں نے نئے کپڑوں پہ آہیں بھری ہیں وہ نہیں جانتے بھوک کیا ہوتی ہے وہ نہیں جانتے خالی جیب باپ بچوں سے کیسے سامنا کرے گا۔۔۔۔۔

گزرشہ دنوں صداقت کا زکر کیا تھا جیسے انگلش میں پوسٹ ٹروتھ کہتے ہیں یہ ایک نئ بیماری ہے ہم سچ کا یقین پہلے کرتے ہیں پھر اس پہ دلائل دینا شروع

کرتے ہیں بلکل یہی حال ہماری حکومت کا ہے جو غریب طبقے کو امید دلوا کر اب فاقے اور بہانوں کا رونا رو رہے ہیں اور غریب اب بھی روٹی کی امید امداد کی امید لگائے بیٹھے ہیں۔۔۔۔۔

خدرا اگر روٹی دے نہیں سکتے تو امید بھی نہ دلوائیں غریط طبقے کو۔۔۔۔

بہر حال اس وقت آپکی عید خراب کر دی دکھ تکلیفیں اپنی جگہ لیکن رمضان کا مقدس مہنہ تو ایک روحانی حقیقت ہے لیکن اس وقت میں بھی لوگ سحری افطاری میں بے بس تھے جنکے پاس پانی کے علاوہ ایک کھجور بھی نہیں تھا سحر افطار کے لیے۔۔۔۔۔

اللہ ہمیں اس وبا سے محفوظ رکھے اور جتنے لوگ کھانے کی تکتی آنکھوں سے انتظار کر رہے ہیں انکے لیے سچا حکمران علیؓ جیسا بیجھے جو انکے زخموں پہ مرہم رکھ سکے۔۔۔

❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦❦

❤ختم شدہ❤

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول۔ ناولٹ۔ افسانہ۔ کالم۔ آرٹیکل۔ شاعری۔ پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین